188

آیات نمبر 37 تا 45 میں یہ وضاحت کہ قرآن کسی انسان کی بنائی ہوئی چیز نہیں ہے، اس کی پیشگوئیاں پچھلی کتابوں میں موجود ہیں، اگر یہ کفار سچے ہیں تو وہ اور ان کے جھوٹے معبود سب مل کر اس جیسی ایک سورۃ ہی بنا کر دکھا دیں۔ رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ جن لوگوں میں صلاحیت موجود ہے وہ ایمان لے آئیں گے لیکن جو اندھے اور بہرے بن چکے ہیں ان کے بارے میں آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں۔ جس دن اللہ انہیں اپنے سامنے جمع کرے گا تو وہ خیال کریں گے کہ گویا وہ اس دنیا میں ایک دن سے بھی کم عرصے کے لئے رہے تھے ۔ قیامت کو جھٹلانے والے نامراد ہوں گے۔

وَ مَا كَانَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ اَنۡ يُّفۡتَرٰى مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنۡ تَصۡدِيۡقَ
الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَتَفۡصِيۡلَ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ یہ
قرآن کریم ایسا نہیں ہے جسے اللہ کے سوا کوئی اور اپنی طرف سے بنا کر لا سکے بلکہ یہ تو
ان کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور احکام شرعیہ
کی تفصیل بیان کرنے والا ہے، اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی
طرف سے نازل کیا گیا ہے ﴿٣٧﴾ قف اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ؕ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس
قرآن کو رسول اللہ (ﷺ) نے خود ہی بنا لیا ہے؟ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ وَ
ادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ آپ کہہ
دیجئے کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو اس جیسی کوئی ایک سورت ہی بنا کر لے آؤ
اور اپنی مدد کے لئے اللہ کے سوا جس کسی کو بلا سکتے ہو اسے بھی بلا لو ﴿٣٨﴾ بَلۡ كَذَّبُوۡا
بِمَا لَمۡ يُحِيۡطُوۡا بِعِلۡمِهٖ وَلَمَّا يَاۡتِهِمۡ تَاۡوِيۡلُهٗ ؕ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ

اس قرآن کو جھٹلا رہے ہیں جو نہ تو ان کے علم کی گرفت میں آیا اور نہ جسے سمجھنے کے
لئے کبھی غور و فکر کی زحمت ہی اٹھائی اور نہ ان پر اس کی حقیقت واضح ہوئی ہے
كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ
اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں، پھر دیکھ لو ظالموں
کا کیسا برا انجام ہوا ﴿۳۹﴾ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يُّؤۡمِنُ بِهٖ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهٖ ؕ
اے پیغمبر (ﷺ)! ان میں سے بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو آئندہ اس قرآن پر
ایمان لے آئیں گے اور بعض ایسے ہیں جو اس پر کبھی ایمان نہیں لائیں گے وَ رَبُّكَ
اَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ اور آپ کا رب ان مفسدوں کو خوب جانتا ہے ﴿۴۰﴾ رکوع [۴] وَ
اِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلۡ لِّىۡ عَمَلِىۡ وَ لَـكُمۡ عَمَلُكُمۡ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر یہ
لوگ آپ کو جھٹلاتے رہیں تو آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے میرے اعمال کا بدلہ ملے
گا اور تمہیں تمہارے اعمال کا اَنۡتُمۡ بَرِيۡٓـــُٔوۡنَ مِمَّاۤ اَعۡمَلُ وَ اَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا
تَعۡمَلُوۡنَ جو کچھ میں کر رہا ہوں اس سے تم بری الذمہ ہو اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس
سے میں بری الذمہ ہوں ﴿۴۱﴾ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ ؕ اے پیغمبر
(ﷺ)! ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو بظاہر تو آپ کی باتوں کو بڑے غور سے
سنتے ہیں اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يَعۡقِلُوۡنَ لیکن کیا آپ کسی
بہرے اور عقل سے محروم شخص کو اپنی بات سنا سکتے ہیں ﴿۴۲﴾ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّنۡظُرُ
اِلَيۡكَ ؕ اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو بظاہر آپ کی طرف غور سے



تکتے رہتے ہیں اَفَاَنۡتَ تَهۡدِی الۡعُمۡیَ وَلَوۡ کَانُوۡا لَا یُبۡصِرُوۡنَ تو کیا آپ کسی
اندھے شخص کو راستہ دکھا سکتے ہیں جسے کچھ نظر نہ آتا ہو ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظۡلِمُ
النَّاسَ شَیۡـًٔا وَّ لٰکِنَّ النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ حقیقت یہ ہے کہ اللہ
لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ وَیَوۡمَ
یَحۡشُرُهُمۡ کَاَنۡ لَّمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ یَتَعَارَفُوۡنَ بَیۡنَهُمۡ ؕ
اور جس دن اللہ انہیں اپنے سامنے جمع کرے گا تو وہ خیال کریں گے کہ گویا وہ اس دنیا
میں ایک دن سے بھی کم عرصے کے لئے رہے تھے، وہ ایک دوسرے کو پہچانتے بھی
ہوں گے قَدۡ خَسِرَ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا کَانُوۡا مُهۡتَدِیۡنَ
بلاشبہ اس دن وہ لوگ بڑے خسارہ میں رہیں گے جو اس زندگی میں سمجھتے رہے کہ
قیامت کے روز اللہ کے سامنے کوئی حاضری نہیں ہوگی، اور وہ ہرگز راہ راست پر نہ
آئے ﴿۴۵﴾

[# 188]

In verses 37 to 45, clarification that the Quran is not a man-made thing; its predictions are found in previous scriptures. If these disbelievers are truthful, they should produce a Surah like it. The Prophet Muhammad (peace be upon him) is assured that only those who are open to guidance will believe. Prophet is not responsible for those who are spiritually blind and deaf. On the Day when Allah gathers them all, they will feel as if they had stayed in the world only for a very short period. Those who deny the Resurrection will be proven wrong.

وَ مَا كَانَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ اَنۡ يُّفۡتَرٰى مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنۡ
تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَ تَفۡصِيۡلَ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ
مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٣٧﴾

The Noble Quran is not such that anyone besides Allah could produce it; rather, it confirms the previous scriptures that were revealed before it, and it explains the details of the divine laws. There is no doubt that it has been sent down by the Lord of all worlds.

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ‌ ؕ

Do these people claim that the Prophet [Muhammad] himself composed this Quran?

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ وَ ادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾

Say, 'If you are truthful in your claim, then bring forth a Surah like it, and call upon anyone [for your help] besides Allah if you are truthful.'

بَلۡ كَذَّبُوۡا بِمَا لَمۡ يُحِيۡطُوۡا بِعِلۡمِهٖ وَلَمَّا يَاۡتِهِمۡ تَاۡوِيۡلُهٗ ؕ

[The fact is that] these people [hastily] rejected the Quran without having comprehensive knowledge of it, without making any effort to understand it, and without the truth of it being clear to them.

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۹﴾

In the same way, those who passed before them also rejected. Then observe what was the end of the wrongdoers.

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يُّؤۡمِنُ بِهٖ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهٖ‌ؕ

[O Prophet!] Among them are those who will believe in this Quran in the future, and some who will never believe in it.

وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۴۰﴾ رکوع [۴]

And your Lord knows well the mischief-makers.

وَ اِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلۡ لِّىۡ عَمَلِىۡ وَلَـكُمۡ عَمَلُكُمۡ‌ ۚ

[O Prophet!] If these people continue to deny you, then say to them, 'For me is my deeds, and for you are your deeds.'

اَنۡتُمۡ بَرِيۡٓـئُوۡنَ مِمَّاۤ اَعۡمَلُ وَاَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾

You are not accountable for what I do, and I am not accountable for what you do.

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ‌ ؕ

[O Prophet!] Among them are those who seem to listen to you attentively.

اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۲﴾

But can you make the deaf hear, even if they don’t understand?

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّنۡظُرُ اِلَيۡكَ ؕ

And among them there are those who [just] look at you.

اَفَاَنۡتَ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾

Would you, then, guide the blind even when they cannot see.

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ النَّاسَ شَيۡـًٔا وَّ لٰـكِنَّ النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾

The truth is that Allah does not wrong people in the least, but rather it is people who wrong themselves.

وَ یَوۡمَ یَحۡشُرُهُمۡ كَاَنۡ لَّمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ
یَتَعَارَفُوۡنَ بَیۡنَهُمۡ ؕ

And on the Day, when Allah gathers them all, they will feel as if they had stayed in the world only for a very short period [not more than an hour of a day]. They shall recognize one another.

قَدۡ خَسِرَ الَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَ مَا كَانُوۡا مُهۡتَدِیۡنَ
﴿۴۵﴾

Indeed, [on that Day], those who persisted in their disbelief, [assuming that] there would be no meeting with Allah [for Judgment], will suffer a great loss. They were not [rightly] guided.